Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa, Public Health Surveillance and Response Act, 2017 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS, DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خیبر پختونخوا عوام الناس کی صحت کی نگرانی اور ردعمل کا قانون 2017ء

خیبر پختونخوا 2017ء کا قانون نمبر ××× (30)

گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد سرکاری جریدے میں پہلی بار مورخہ 27، اکتوبر 2017ء کو سرکاری (غیر معمولی) جریدے میں شائع ہوا۔

ہرگاہ یہ امر لازمی ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں امراض کے پھیلاؤ پر قابو اور بچاؤ کے لیے کئے گئے اقدامات کو قابل عمل اور نافذ کرنے کے لیے نچلی سطع سے صوبائی سطع تک امراض کا کھوج لگانے کے لیے ایسا طریقہ کار وضع کیا جائے اور صحت سے متعلقہ اور منسلکہ مسائل کے تجزیے اور خصوصی نقطہ نظر کی ترقی کا طریق کار وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

ا۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

ا۔ یہ قانون خیبر پختونخوا عوام الناس کی صحت کی نگرانی اور اسکے رد عمل کے قانون 2017ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

ب۔ یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبے میں وسعت پذیر ہوگا۔

ج۔ یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات۔

اس قانون میں جب تک سیاق وسباق سے ہٹ کر نہ ہو درج ذیل، الفاظ کے معنی ہونگے۔

ا۔ **"متاثرہ علاقہ"** سے مراد ایسا مخصوص جغرافیائی محل وقوع والا علاقہ ہے جس کے لیے صحت کے بارے میں اقدامات کی سفارشات، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے بین الاقوامی قواعد صحت کے تحت یا اتھارٹی سے اس قانون کے تحت کیئے ہوں۔

ب۔ **"آلودگی"** سے مراد کی انسانی یا حیوانی جسم پر کوئی بھی وبائی / متعدی جراثیم یا زہریلی چیز یا مادے یا کسی بھی کھانے کی چیز میں یا اس پر یا کسی بھی بے جان چیز پر بشمول ایسی گاڑیوں کے جو عوام الناس کی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں، پر موجودگی ہے۔

پ۔ **"چیئرپرسن"** سے مراد عوام الناس کی صحت کمیٹی کا صدر نشین ہے۔

ت۔ **"محکمہ"** سے مراد حکومت کا محکمہ ہے۔

ث۔ **"تشخیصی معائنے"** سے مراد بشمول کسی بھی وبائی/متعدی جراثیم کی شناخت یاایسے جراثیم کی زندہ موجودگی/وجود کے تعین کے لیے یا صحت کی کیفیت کی کارروائی، معائنے کے لیے جسمانی رطوبت اور عناصر تشخیصی معائنے، جلد کی معائنے اور نفسیاتی معائنے ہیں۔

ٹ۔ **"ڈائریکٹر جنرل"** سے مراد محکمہ صحت خیبر پختونخوا کا ڈائریکٹر جنرل ہے۔

ج۔ **"بیماری"** سے مراد بشمول ایک حتمی مرضیاتی طریقہ کار بمعہ نشانیوں اور علامتوں کی خصوصیات کیساتھ جو انسانی جسم کو مکمل طور پر یا اسکے کسی ایک حصے، علم اسباب الامراض، علم تشخیص امراض/امراضیات یا حالت مرض کی پیشگوئی جو کہ معلوم ہوں یا نا معلوم ہوں اور بشمول متعدی اور غیر متعدی بیماریاں ہیں۔

چ۔ **"بیماری کی نگرانی کی وضاحت پیش کرنے والے دفاتر"** سے مراد بشمول تمام پرائمری ہیلتھ کیئر مہیا کرنے والے دفاتر کے انچارج صاحبان بشمول سول ڈسپنسری، بنیادی صحت مراکز اور دیہی صحت مراکز وغیرہ اور ثانوی اور تربیتی ہسپتال کی سہولیات فراہم کرنے والے بشمول خصوصی ہسپتال اور نجی طور پر سہولیات فراہم کرنے والے ہسپتال ہیں۔

ح۔ **"ضلعی بیماری کی نگرانی کے مراکز"** سے مراد ہر ضلعے میں بنائے گئے بیماری کی نگرانی کے مراکز ہیں۔

خ۔ **"سانحہ"** سے مراد ایک ایسا واقعہ پیش ہونا مراد ہے کہ جس کے اثرات انسانی صحت بشمول جو ابھی تک کسی مرض یا بیماری کا باعث نہیں بنے لیکن وہ بیماری کا باعث بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اسکے خاتمے کے لیے ایک مربوط طریقہ کار کی ضرورت ہے۔

د۔ **"حکومت"** سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

ذ۔ **"خطرناک عامل"** سے مراد حیاتیاتی، کیمیائی، تابکاری یا جسمانی عامل جو انسانوں کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

ڈ۔ **"پیشہ ور اہلکار صحت"** سے مراد رجسٹرڈ پیرامیڈیکل عملہ اور دیگر اہل افراد جن کو قانون اجازت دیتا ہے کہ صوبے میں کسی بھی سرکاری یا نجی شعبے میں صحت کے بارے میں خدمات انجام دے یا جیسی بھی صورت ہو۔

ر۔ **"مشتہرہ بیماری"** سے مراد ایسی بیماری ہے جس کی حکومت اس قانون کے تحت وقتاً فوقتاً اعلامیہ جاری کرتی ہے۔

ز۔ "صوبائی کمیٹی برائے نگرانی صحت" سے مراد اس قانون کی دفعہ 7 کے تحت تشکیل کردہ مرکز ہے۔

ژ۔ "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

ژ۔ "عوام الناس کی صحت/عوامی صحت" سے مراد بیماری سے بچاؤ لمبی عمر اور صحت کی بہتری ہے۔

س۔ " کمیٹی برائے عوامی صحت" سے مراد اس قانون کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی ہے۔

ش۔ "رپورٹ" سے مراد پیشہ ور صحت کی طرف سے بیماری کی نگرانی کی ایک تحریری رپورٹ جو صوبائی بیماری کی نگرانی کی صوبائی دفتر کو دستخط شدہ بھیجی گئی ہو جس میں صوبے میں فی الوقت موجود متاثرہ شخص کی متعلقہ تمام تفصیلات

موجود ہوں جیسے مشتہرہ بیماری کی قسم یا غیر معمولی کھوج شدہ واقعہ اور مشاہدہ، ایسے شخص کی صحت کی حالات، معائنہ اور کئے گئے ٹیسٹ اور ایسا شخص عوام الناس کی صحت کے لئے کن بیماریوں کے لئے خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔

ص۔ "نائب چیئرمین" سے مراد کمیٹی برائے عوامی صحت کا نائب چئرمین ہے۔

باب دوئم

صوبائی کمیٹی برائے صحت عوام الناس۔

3۔ خیبر پختونخوا عوام الناس کے لیے صحت کمیٹی۔

خیبر پختونخوا کمیٹی برائے صحت عوام الناس، مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

ا۔	وزیر صحت خیبر پختونخوا۔	چیئرمین.
ب۔	حکومت کے محکمہ صحت کا سیکرٹری۔	نائب چیئرمین.
پ۔	ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت خیبر پختونخوا۔	ممبر.
ت۔	ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ داخلہ اور قبائلی امور۔	ممبر.
ٹ۔	خیبر پختونخوا ڈائریکٹر جنرل زراعت۔	ممبر.
ث۔	ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی خیبر پختونخوا۔	ممبر.
ج۔	ڈائریکٹر جنرل محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ خیبر پختونخوا۔	ممبر.
چ۔	ڈائریکٹر محکمہ معلومات اور عوامی تعلقات خیبر پختونخوا۔	ممبر.
ح۔	خیبر پختونخوا ڈائریکٹر جنرل فوڈ سیفٹی اتھارٹی۔	ممبر.
خ۔	ڈائریکٹر جنرل تحفظ ماحولیات ایجنسی خیبر پختونخوا۔	ممبر.
د۔	چیف انجنیئر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ خیبر پختونخوا۔	ممبر.
ڈ۔	خیبر پختونخوا ڈائریکٹر جنرل مقامی حکومت، انتخابات اور دیہی ترقی۔	ممبر.
ذ۔	خیبر پختونخوا ڈائریکٹر ابتدائی اور ثانوی تعلیم۔	ممبر.
ڑ۔	چیف ایگزیکٹو/انچارج، ہیلتھ کیئر کمیشن خیبر پختونخوا۔	ممبر.
ز۔	صوبائی کوآرڈینیٹر، ایمرجنسی آپریشن سنٹر۔	ممبر.
ژ۔	سول ایوی ایشن اتھارٹی کا ایک نمائندہ جو کہ بی پی ایس- 19 کے عہدے سے کم نہ ہو۔	ممبر.

س۔ ورلڈ صحت آرگنائزیشن کا آپریشن آفیسر۔ ممبر.

ش۔ ڈائریکٹر، ادارہ پبلک ہیلتھ، خیبر میڈیکل یونیورسٹی اور ممبر.

ص۔ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈائریکٹریٹ جنرل ہیلتھ سروسز خیبر پختونخوا۔ ممبر کم سیکرٹری.

4۔ عوامی صحت کمیٹی کے اجلاس۔

1۔ کمیٹی برائے عوامی صحت صوبے میں عوامی صحت کی صورت حال کا تعین کرنے کے لیے چیئرمین کی زیر نگرانی تمام ارکان کیساتھ سال میں دو دفعہ کسی ایسے دن اور ایسی جگہ میں اجلاس بلائے گی جیسا چیئرمین چاہے۔
بشرطیکہ عوامی صحت کمیٹی ناگہانی صورت حال/ایمرجنسی میں بھی اکثر کے ساتھ اجلاس بُلا سکتی ہو۔

ب۔ عوامی صحت کمیٹی کے اجلاس کی صدارت چیئرمین یا اسکی غیر موجودگی میں نائب چیئرمین کرے گا۔

پ۔ عوامی صحت کمیٹی کے تمام فیصلے اکثریتی رائے پر ہونگے اور اگر رائے دہندگان کی تعداد برابر ہو تو چیئرمین یا نائب چیئرمین کی رائے حتمی ہو گی۔

ت۔ چیئرمین جیسا ضروری سمجھے کسی بھی ماہر/مبصر، کنسلٹینٹ/مشیر یا کسی تنظیم کے نمائندے کو اجلاس میں آنے کی دعوت دے سکتا ہے لیکن اسے ووٹ ڈالنے/رائے دینے کا حق نہیں ہو گا۔

ٹ۔ عوامی ہیلتھ کمیٹی کا کورم اپنے ارکان کی تعداد کے ایک تہائی سے پورا ہو گا۔

5۔ عوام الناس کی صحت کمیٹی کے اختیارات اور فرائض۔

عوامی صحت کمیٹی کرسکے گی۔

ا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے 2005ء کے بین الاقوامی قواعد صحت سے وابستہ ہم آہنگی، انسانی ذرائع، خطرات کے ذرائع کے اطلاعات، نگرانی، رسپانس، تیاری/آمادگی اور وابستگی کے بنیادی حیثیت کو یقینی بنانا۔

ب۔ واقعات کی اطلاع طریقہ کار، اعلامیوں اور تصدیقی عمل کو مقررہ وقت میں کرنے کو یقینی بنانا۔

پ۔ عوام الناس کی صحت کی حفاظت کے لیے مشتہرہ بیماریوں کے پھیلاو پر قابو کرنے اور غیر معمولی واقعات یعنی ایسے واقعات جو امراض کے پھیلاؤ چاہے صحت مند یا غیر صحت مند ماحول میں کی طاقت رکھتے ہوں انکے خاتمے کے لیے تمام لازمی آلات، سامان، مشینری اور نگرانی میں مدد دینے والے اوزار کی دستیابی کو یقینی بنانا۔

ت۔ صوبے میں عوام کی صحت کی صورت حال کی نظر ثانی کرنا اور اگر کسی مشتہرہ بیماری کے پھیلنے کے خدشات کی صورت میں چیئرپرسن کو پورے صوبے میں یا صوبے کے کسی خصوصی حصے یا مخصوص جگہ میں ہیلتھ ایمرجنسی کی تجویز دینا۔

ث۔ صوبے میں قومی صحت ایمرجنسی کے اعلان کردہ صحت ایمرجنسی کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے مناسب اقدامات کرنا۔

ٹ۔ بیماری کے پھیلاو پر قابو پانے اور بچاو کے لیے ورلڈ صحت آرگنائزیشن اور دیگر بین الاقوامی آرگنائزیشنز، اداروں اور کمپنیوں کی تیکنیکی، مالی اور ہر قسم کی معاونت کرنے میں تعاون کرنا۔

ج۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ بیماری کے پھیلاو پر قابو پانے اور بچاو کے لیے محکموں نے ایک بیماری کی نگرانی کے لیے ایک منظم طریقہ کار وضع کیا ہے اور دوسرے محکمے ضروری معلومات فراہم کر رہیں ہیں یا نہیں۔

چ۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ سرکاری محکمے اس قانون کے مقاصد کو قابل عمل بنانے کے لیے سرکاری، نجی دونوں تعلیمی اداروں اور مدرسوں کے نصاب میں نمایاں طور پر شامل کرے۔

ح۔ عوامی صحت میں بہتری کی غرض سے اس قانون کی دفعات اور دیگر قوانین میں ترامیم کی سفارشات کرنا۔

باب سوئم

ہیلتھ ایمرجنسی

6۔ صحت ایمرجنسی کے بارے میں اعلان۔

ا۔ صحت ایمرجنسی ہونے پر اعلان چیئر پرسن صوبے میں قائم دیگر جگہوں، صوبائی نگرانی مرکز بیماری یا دیگر ذرائع سے معلومات وصول ہونے پر ڈائریکٹر جنرل اور ورلڈ صحت آرگنائزیشن سے مشاورت کرنے کے بعد اگر ضروری سمجھے تو سرکاری جریدے میں، صوبے میں یا صوبے کے کسی خاص جگہ میں ہیلتھ ایمرجنسی کسی مخصوص دورانیے کے لیے علان بذریعہ اعلامیہ کر سکتا ہے اور اگر وہ مناسب سمجھے تو عوامی صحت کمیٹی کا اجلاس اڑتالیس (84) گھنٹوں میں بلائے۔

2۔ قومی یا صوبائی سطح پر صحت ایمرجنسی ہونے کے اعلامیے پر چیئر پرسن یا اسکی جانب وائس چیئرمین جیسی بھی صورت ہو کو اختیار ہے کہ وہ متعلقہ ضلع کے ضلعی ناظم اور ڈپٹی کمشنر کو صوبے میں بالترتیب اپنے ضلعوں میں صحت ایمرجنسی کی صورت حال پر قابو پانے کے لیے ہدایات، احکامات بھیجے اور مناسب اقدامات کی سفارش کرے۔

متعلقہ ضلعی ناظم اور ڈپٹی کمشنر، چیئرمین یا وائس چیئر پرسن چاہے جیسی بھی صورت ہو، کے احکامات کی بجاآوری کے پابند ہونگے اور وہ تمام ضروری سہولتیں بشمول افرادی قوت، مشینری، ٹرانسپورٹ، آلات، فنڈز اور سب کچھ جو بھی صحت ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مددگار ہو سکتے ہیں کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

3۔ صوبے میں صحت ایمرجنسی ہونے پر اعلامیہ کی صورت میں چیئر پرسن صوبے میں کسی بھی علاقے کے لیے ہیلتھ ایمرجنسی کے لیے کسی بھی آفیسر کو خصوصی ڈیوٹی کے لیے نامزد کر سکتا ہے، جس کی مدد متعلقہ ضلع میں کسی بھی ایسے علاقے جہاں صحت ایمرجنسی اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے متعلقہ ضلعی ناظم اور ڈپٹی کمشنر، مدد فراہم کرینگے تاکہ عوامی صحت کمیٹی ہدایات اور احکامات کو نافذ کر سکیں۔

4۔ چیئرپرسن یاوائس چیئرپرسن چاہے جیسی بھی صورت ہو اگر مطمئن ہوں کہ صحت ایمرجنسی کی صورتحال اطمینان بخش ہے اور وباء کے پھیلاؤ کا مزید اندیشہ نہیں تو اس بارے میں سرکاری جریدے میں ایک اعلامیہ کے ذریعے صحت ایمرجنسی کے اعلامیہ کی منسوخی کا اعلان کرسکتا ہے۔

باب چہارم
بیماری کی نگرانی

7۔ صوبائی مرکز نگرانی بیماری۔

خیبر پختونخوا کے ڈائریکٹر عوامی صحت کے سربراہی میں ڈائریکٹریٹ جنرل صحت میں جیسا حکومت مناسب سمجھے ایک صوبائی مرکز نگرانی کی تشکیل دیگی جو ایسے افراد پر مشتمل ہوگی جو کہ صحت کے شعبے میں مہارت رکھتے ہوں۔

8۔ صوبائی مرکز نگرانی بیماری کے فرائض منصبی۔

صوبائی مرکز نگرانی بیماری ذمہ دار ہوگا۔

ا۔ معلومات اکٹھا کرنا، وصول کرنا اور ضلعی مرکز نگرانی، بیماری کے ساتھ کا تبادلہ کرنا،

ب۔ ضلعی مرکز نگرانی بیماری سے اعلان یافتہ بیماریوں اور ان بیماریوں سے متاثرہ اشخاص کے بارے میں دیگر وبائی امراض اور ضلعی مرکز نگرانی بیماری سے بیماریوں کے بارے میں وصول شدہ تمام معلامات اور اعداد و شمار کی تصدیق کرنے کے بعد اسی بیماریوں اور وبائی امراض کا تعین کرنے کے لیے عوامی صحت کمیٹی کو بھیجنا۔

پ۔ ضلعی مرکز نگرانی وباء اور متعلقہ محکموں کو وباء اور بیماری کے پھیلاؤ سے روکنے کے لیے اور حفاظتی اقدامات کے لیے فوری طور پر بچاؤ کا بندوبست کرنا۔

ت۔ وفاقی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری شدہ اعلامیہ کے مطابق وباء اور بیماریوں کی تشخیص کو تصریح کردہ طریقہ کار کے مطابق تشخیصی کاروائی مکمل ہونے کے بعد جو بیس (24) گھنٹوں میں 2005ء کے بین الاقوامی صحت کے مطابق ورلڈ صحت آرگنائزیشن کو بھیجنا۔

ث۔ جب کبھی بھی ضلعی مرکز برائے نگرانی بیماری کو تعاون کی ضرورت ہو، تو انہیں تکنیکی تعاون فراہم کرنا۔

ٹ۔ بین الاقوامی قواعد صحت کے طرف سے پیش کی گئی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کے لیے اقدامات کا بندوبست کرنا۔

ج۔ ماحول میں صحت کو لاحق خطرات سے نمٹنے، شناخت کرنے، جائزہ لینے کے لیے حکومت کے محکموں اور ایجنسیوں کے اشتراک سے ایک ایسا طریقہ کار وضع کرنا کہ جو صحت کو لاحق خطرات سے نمٹنے کی طاقت رکھتا ہو اور ایسے طریقہ کار پر عمل درآمد کروانا۔

چ۔ عوامی صحت کو لاحق ہونے والے خطرات اور نقصان کی شناخت اور اندازہ لگانا اور ایسے متعلقہ خطرات کو دیکھنا جو صحت کی ایمرجنسی کا باعث ہو سکتی ہے۔

ح۔ شناخت شدہ خطرات کا تخمینہ بذریعہ خطرے کا تخمینہ لگانے والے طریقہ کار سے اندازہ لگانا۔

خ۔ خطرات کی شناخت اور نقصان کی کم از کم سالانہ نظر ثانی کرنا اور جب ضرورت ہو تو جا حال کرنا۔

د۔ شکایات ہونے کی صورت میں ابتدائی تشخیص کی ممکنہ اثرات کی سطح کا تعین کرنے اور اس پر آئی ہوئی رپورٹس کی ذمہ داری قبول کرنا۔

ذ۔ ماحول میں رپورٹ شدہ صحت کے لیے خطرات کی متاثرہ علاقے کے لوگوں اور سرکاری ایجنسیوں کی مشاورت سے ممکنہ خطرات کا جائزہ لینا۔

9۔ ضلعی مرکز برائے نگرانی امراض کی تشکیل۔

(اُ) ہر ضلع کے لیے ایک ضلعی مرکز برائے نگرانی بیماری ہو گا جس کا سربراہ متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر ہو گا اور ڈپٹی

کمشنر کی غیر موجودگی میں متعلقہ ضلعی افسر صحت اس کا سربراہ ہو گا اور اتنے ہی تعداد میں افسران انکی اعانت کرینگے جتنا ضروری ہوں۔

(2) ضلعی مرکز نگرانی وباء کی درج ذیل ذمہ داریاں ہونگی۔

ا۔ وباء/بیماری کی نگرانی کرنے والے دفاتر اور دیگر دفاتر جو صحت کی سہولتیں فراہم کرتی ہیں وصول شدہ معلومات کو اکٹھا کرنا، ہم مرتبت کرنا، تجزیہ اور توضیح کروانا۔

ب۔ صوبائی مرکز نگرانی وباء/بیماری کو اعلامیہ شدہ بیماریوں سے متاثرہ افراد اور دیگر وبائی امراض کے متعلق معلومات فراہم کرنا تاکہ وہ ان متعلقہ وباء امراض کا تعین کرے۔

پ۔ وباء کی نگرانی کرنے والے مراکز سے فراہم کی گئی معلومات کی روشنی میں وباء/بیماری سے بچاؤ اور اس پر قابو پانے کے لیے مناسب اور ضروری اقدامات کا بندوبست کرنا اور،

ت۔ خطرے سے نمٹنے کے لیے ایسے طریقہ کار اپنائے جائیں کہ ماحول میں صحت کی خطرات کی نشان دہی کے لیے قابل عمل منصوبے بنائیں جائیں اور ماحول میں حالات کی ابتدائی جان کاری ہو سکے۔

باب پنجم

بیماری/وباء کا اعلامیہ اور صحت کو لاحق خطرات۔

10۔ امراض کی نگرانی اور وضاحت پیش کرنا۔

(1) نگرانی وباء/بیماری اور رپورٹنگ، صحت سے متعلقہ سہولیات فراہم کرنے والے کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے میں کام کرنے والے ہر پیشہ ور کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کا تعین کرے کہ اسکے زیر علاج شخص کو کوئی نامعلوم یا غیر معمولی حالات میں مریض کا ہونا یا کوئی اعلامیہ شدہ بیماری کے زیر اثر ہے تو یہ پیشہ ور محکمہ صحت کے سرکاری جریدے میں جاری شدہ اعلامیہ میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق، مقررہ وقت اندر فوری طور پر جیسی بھی صورت حال ہو متعلقہ مرکز نگرانی وباء/بیماری کو یا ضلعی مرکز نگرانی وباء/بیماری کو اس صورت حال کی رپورٹ دے گا۔

(2) پیشہ ور صحت (سرکاری یا نجی) متعلقہ مرکز نگرانی وباء/بیماری سے متعلق معلومات مقررہ فارم پر بھجوائے گا۔

(3) دفتر رپورٹینگ، نگرانی وباء/بیماری رپورٹ وصول ہوتے ہی فوری طور پر یا ہفتہ واری بنیاد پر رپورٹ کو ضلعی مرکز نگرانی وباء/بیماری دے گا جو بعد میں صوبائی مرکز نگرانی وباء/بیماری کو معلومات پیش کرے گا۔

(4) ایمرجنسی کی صورت میں صوبائی مرکز نگرانی وباء/بیماری ڈائریکٹر جنرل کے ذریعے کمیٹی برائے صحت عوام کے چیئرمین کو باخبر کرے گا عمومی امور کے مطابق صوبائی صحت کمیٹی کے اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گا۔

(5) اس قانون کے تحت، رپورٹنگ مرکز نگرانی وباء/بیماری صحت سے متعلقہ پیشہ ور حضرات اور دیگر سے نگرانی وباء/بیماری سے وصول شدہ رپوٹس اس رپورٹ کے دن سے عرصہ تین سال (3) تک اس ریکارڈ کو اپنے پاس بحال رکھے گے۔

(6) سرکاری یا نجی علم تشخیص امراض کی سہولیات فراہم کرنے والی جگہ جہاں ایک خون کی پرکھ/معائنہ کی گئی ہو اور اس بات کی نشاندہی ہوتی ہو کہ اس میں ایک اعلامیہ شدہ بیماری میں پائے جانے والے جراثیم کی ممکنہ موجودگی کا خدشہ ہے تو اسی صورت میں اس ادارے کے سربراہ کا فرض ہے کہ لازمی طور پر قریبی رپورٹینگ دفتر نگرانی وباء/بیماری کو محکمہ صحت کے سرکاری جریدے میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق مقررہ وقت میں اس نامیاتی جسم کی موجودگی سراغ لگانے کے لیے باخبر کرے۔

(7) خیبر پختونخوا سال 2014ء کے تحت قائم شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری، جہاں اس لیبارٹری میں ایک جرثومہ جو ایک اعلامیہ شدہ وباء/بیماری ہی کی طرح کا ہو تو علیحدہ/الگ کیا جا سکتا ہو یا پتہ لگایا جا سکتا ہو کے سربراہ کی

ذمہ داری ہے کہ وہ لازمی طور پر رپورٹینگ دفتر نگرانی وباء/بیماری کو محکمہ کی طرف سے تصریح کردہ/مقرر کردہ طریقہ کار اور وقت میں اس جرثومے کے الگ ہونے یا پتہ لگانے سے باخبر کرے۔ (8)

11۔ سکولوں اور مدارس کے ذریعے متعدی امراض کی روک تھام۔

(1) اگر ایک صحت سے وابستہ پیشہ ور، واضح طور پر بتائے یا شبہ ظاہر کرے کہ ایک بچہ جو کہ کسی سکول یا مدرسے میں ہے کہ جسکو متعدی بیمار ہے تو اس بچے کے والد یا سرپرست کی ذمہ داری ہے کہ اس بچے کے سکول یا مدرسہ جیسی بھی صورت ہو کے پرنسپل، معلم/استاد یا اس سکول یا مدرسے کے سربراہ جتنا جلدی ہو سکے باخبر کرے۔

(2) اگر صحت سے وابستہ ایک پیشہ ور کی سفارشات کے مطابق ایک بچہ جو ایک متعدی بیماری میں مبتلا ہے ایسی بیماری کے لیے مدافعاتی ٹیکے نہیں لگائے گئے یا ایک ایسی بیماری متاثرہ شخص کیساتھ سکول یا مدرسے میں رابطے میں ہے تو اس سکول یا مدرسے کے پرنسپل، معلم، استاد کے لیے لازم ہے کہ وہ چوبیس 24 گھنٹے کے اندر اس بچے کے والد یا سرپرست اور متعلقہ رپورٹینگ دفتر نگرانی وباء/بیماری کی اطلاع پہنچائے گا۔

12۔ صحت کے لیے موجود خطرات کی لازمی رپورٹینگ۔

اگر کسی شخص کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ انسانی صحت کے لیے کہیں کوئی خطرہ موجود ہے یا صحت متاثر ہونے کا خدشہ ہے تو وہ شخص اپنے دانش علم/ادراک کے مطابق درج ذیل معلومات کو فوری طور پر قریبی رپورٹینگ دفتر نگرانی وباء/بیماری یا ضلعی مرکز نگرانی وباء/بیماری جیسی بھی صورت ہو کو رپورٹ کرے گا۔

ا۔ صحت کے لیے درپیش خطرے کی نوعیت بشمول ذریعہ/سبب/وجہ اور محل وقوع۔

ب۔ ایسے افراد کی پہچان کروانا جو اس خطرے کی باعث بننے میں ملوث ہیں۔

ج۔ افراد جن کو ان خطرات کی وجہ سے نقصان ہوگا۔

13۔ اس قانون کے نفاذ اور تعمیل کے اصول۔

(ا) اس قانون کی دفعات کی انسانی وقار، احترام اور اخفا/پوشیدگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے متعلقہ اداروں کی یقینی شرکت سے تعمیل کی جائے۔

(2) حکومت عوام کی صحت سے متعلقہ ذاتی معلومات اور اعداد و شمار کی حفاظت اس طرح سے کرے کہ یہ معلومات کسی پر افشاء نہ ہوں اور عوام کے وقار، احترام اور ساکھ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے اور عوام کو صحت کے خطرات سے بچاؤ ہو سکے۔

باب ششم

14۔ سزائیں۔

(1) کوئی بھی شخص جو اس قانون کی خلاف ورزی کرے گا وہ قابل سزا/واجب التعزیر جرمانے کے ساتھ ہو گا جو کسی بھی صورت میں پچاس ہزار روپے سے کم نہیں ہو گا اور اس میں تین لاکھ روپے تک اضافہ ہو سکتا ہے۔

(2) عدالت کو کسی ایسے شخص کو جس پر الزام لگایا گیا ہے کو جرمانے کی سزا دیتے وقت جرم کی سنگینی کو ذہن میں رکھنا ہو گا۔

(3) کوئی شخص یا ادارہ چاہے جیسی بھی صورت ہو کسی ایسے معاملے/صورت جس میں اس قانون کی دفعات کی خلاف ورزی ہو، ایسی ہو تو انکے متعلقہ پیشہ ورانہ اندراج والے ادارے کو مناسب کاروائی/مناسب اقدام کے لیے جو بشمول پہلی بار جرم سرزد ہونے ایک سال کے لیے انکی اندراج/رجسٹریشن سے ان کے نام سے نکالے جائیں گے اور بعد ازاں جرم سرزد ہونے پر مستقل طور پر ان کا اندراج/رجسٹریشن منسوخ ہو گی۔

15۔ دوسری بار جرم کا ارتکاب۔

جو بھی اس قانون کے تحت سزا پا چکا ہو گا اور اس سے مابعد دوبارہ جرم سرزد ہو تو ایسے تین سالوں تک قید اور جرمانے کی سزا ہو گی، جو پہلی بر جرم سرزد ہونے والے جرمانے کی دگنی رقم سے کم نہیں ہو گی۔

16۔ دفتر کا ہیڈ/سربراہ بھی ذمہ دار ہو گا۔

ایک شخص جو کہ ایک دفتر میں ملازم ہے اور اس سے ایک جرم سرزد ہوا تو اس دفتر کا صدر عملہ سربراہ یا چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر یا کوئی دیگر شخص جو اس وقت جہاں پر جرم سرزد ہوا تو اس قانون کے تحت اس ملازم سے سرزد شدہ جرم کے لیے وہ بھی ذمہ دار ہو گا۔ مزید برآں اس قانون کی دفعہ 20 ذیلی دفعہ (4) کے تحت اس شخص اور دفتر کے خلاف کروائی کی جائیگی۔

17۔ ہرجانہ۔

(1) اگر صحت سے متعلقہ خطرات کی وجہ سے کوئی شخص زخمی ہوتا ہے یا کسی شخص کی موت واقع ہوتی ہے تو عدالت اس قانون کے تحت دیگر سزا کے علاوہ متعلقہ تنظیموں، اداروں یا دفتر کو حکم ہدایت/حکم دے گی کہ اس شخص یا اسکے ورثاء کو ایک رقم بطور ہرجانہ ادا کرے گی جو ۔

ا۔ موت واقع ہونے کی صورت میں 30 لاکھ روپے سے کم نا ہو؛ اور

ب۔ زخمی ہونے کی صورت میں پانچ لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(2) اگر تنظیم، ادارہ یا دفتر جیسی بھی صورت ہو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہرجانہ کی رقم ادا نہیں کرتی تو حکومت متعلقہ تنظیم، ادارے یا دفتر جیسی بھی صورت ہو سے رقم وصول کر کے اس شخص یا جیسی بھی صورت ہو اسکے ورثاء کو ادا کرے گی۔

باب ہفتم

دائرہ اختیار

18۔ عدالت کا دائرہ اختیار۔

اس قانون کے تحت قابل سزا جرم کا مقدمہ سیشن عدالت میں چلایا جائے گا۔

19۔ جرائم کا اختیار سماعت۔

عدالت اس قانون کے تحت کئے گئے سوائے صوبائی مرکز نگرانی وباء یا ضلعی مرکز وباء کے تحریری شکایت کے دائرہ اختیار نہیں رکھتی۔

20۔ جرائم کا مقدمہ۔

اس قانون کے تحت سرزدشدہ جرائم کے مقدمے ضابطہ فوجداری 1897ء (1898ء کا قانون نمبر V) میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق چلائے جائے گے۔

21۔ حق پذیری کا اثر۔

اس قانون سے ناموافقت کی صورت میں کسی دیگر لاگو قانون پر اس قانون کی دفعات بلالحاظ اثر پذیر ہونگی۔

22۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت اس قانون کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

23۔ تنسیخ اور استثناء۔

(1) مغربی پاکستان وبائی مرض کا قانون 1945ء کا قانون نمبر 1 (XXXVI) کو صوبے کی حد تک بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) مغربی پاکستان وبائی بیماریوں کا قانون مجریہ 1958ء (ڈبلیوپی 1958ء کا قانون نمبر XXXVI) کی منسوخی سے بلالحاظ کوئی بھی عمل کیا گیا کوئی بھی قدم جاری حکم نامے، جاری شدہ اعلامیات کی گئی کاروائیاں کو اس قانون کے تحت جائز بنائے گیے، جاری کئے گئے اور لیے گئے سمجھے جائینگے۔

24۔ منسوخی/ تنسیخ۔

خیبر پختونخوا عوامی/سماجی/عوام کی صحت/علاج معالجے (نگرانی/کڑی نگرانی اور اسکے نتائج/رد عمل/نتائج/نتیجہ کے آرڈیننس مجریہ 2016ء) کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔